السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا ایک دوست ہے جس سے مجھے گہری محبت ہے۔ مگر یہ دوست نہ فرض نمازیں ادا کرتا ہے اور نہ ہی رمضان کے روزے رکھتا ہے۔ میں نے اسے نصیحت کی لیکن اس نے اسے قبول نہیں کیا، کیا اس کی کچھ اصل ہے یا نہیں۔ (موسیٰ۔ ح)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس شخص اور اس جیسے دوسرے لوگوں سے اللہ کی خاطر بغض وعناد رکھنا لازم ہے، تاآنکہ وہ توبہ کرلیں۔

کیونکہ علماء کے دو اقوال میں سے صحیح تر قول کے مطابق نماز چھوڑ دینا کفر اکبر ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا:

((بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ تَرْكُ الصَّلَاةِ))

''نماز چھوڑنے سے آدمی کا کفر وشرک سے فاصلہ ختم ہو جاتا ہے۔''

مسلم نے اپنی صحیح میں اس حدیث کی تخریج کی ہے، نیز آپ ﷺ نے فرمایا:

((الْعَهْدُ الَّذِي بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمُ الصَّلَاةُ، فَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ كَفَرَ))

''ہمارے اور ان لوگوں کے درمیان عہد نماز ہے۔ جس نے اسے چھوڑا، اس نے کفر کیا۔''

اس حدیث کو امام احمد اور اہل السنن نے صحیح اسناد کے ساتھ تخریج کی ہے اور اس معنی کی احادیث بہت ہیں۔

کسی شرعی عذر کے بغیر رمضان کے روزے چھوڑنا کبیرہ گناہ ہے اور بعض اہل علم ایسے شخص کو بھی کافر ہی سمجھتے ہیں جو شرعی عذر مثلاً بیماری اور سفر کے بغیر رمضان میں روزے نہیں رکھتا۔

لہٰذا آپ پر لازم ہے کہ آپ اللہ تعالیٰ کی خاطر اس دوست سے نفرت کریں اور اس وقت تک مقاطعہ کریں، جب تک وہ اللہ کے حضور توبہ نہ کرے اور مسلمان حکام پر واجب ہے کہ جن لوگوں کے متعلق انہیں معلوم ہو جائے کہ وہ تارک نماز ہیں ان سے توبہ کرائیں اگر توبہ کر لیں تو خیر، ورنہ قتل کر دیں۔ کیونکہ اللہ رب العزت فرماتا ہے:

فَإِن تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ ... التوبة 5

''پھر اگر وہ توبہ کرلیں، نماز قائم کریں اور زکوٰة دیں تو ان کی راہ چھوڑ دو۔''

جس کا مطلب یہ ہوا کہ جو نماز نہ پڑھے، اس کی راہ نہ چھوڑی جائے۔ نیز رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((نُهِيتُ عَنْ قَتْلِ الْمُصَلِّينَ))

''مجھے نماز ادا کرنے والوں کے قتل سے روکا گیا ہے۔''

جس کا مطلب یہ ہے کہ وہ جو شخص نماز نہیں پڑھتا، اس کے قتل سے آپ کو نہیں روکا گیا، اور کتاب وسنت سے شرعی دلائل اس بات پر دلالت کرتے ہیں کہ جو شخص نماز نہ پڑھے اور توبہ نہ کرے تو حکام کو اس کا قتل کرنا واجب ہے۔ ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ آپ کے دوست کو توبہ کی طرف لائے اور اسے سیدھی راہ دکھائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ